سوال

ی تعمیر(6.65)ح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوۃ کا مال کیا مسجد پر استعمال ہوسکتا ہے اور قربانی کی کھال کیا مسجد کے کاموں یعنی تعمیرات یا مولوی صاحب کی تنخواہ اس سے ادا کی جاسکتی ہے ؟ قربانی کی کھال سے یا زکوۃ کے مال سے ؟ قربانی کی کھال کسی کو ہدیہ یا اپنے استعمال میں یا مشکیزہ وغیرہ بنایا جاسکتا ہے ؟ صرف قربانی جو کسی سے کروائی جاتی ہے ؟ ا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

[illegible] قرض داروں کے قرض اُتارنے ، اللہ کی راہ میں اور مسافروں پر خرچ کرنے کے لیے ہیں یہ اللہ کی طرف سے فریضہ ہے اور اللہ سب جاننے والا حکمت والا ہے ۔''] صد

ا قربانی کی کھالوں والا معاملہ تو اس کے متعلق فرمایا {فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ} [الحج :۲۸] [''پھر انہیں خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلائیں ''] نیز فرمایا {فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ} [الحج :۳۶] [''ان سے کھاؤ اور قناعت کرنے والے کو اور مانگنے والے کو بھی کھلاؤ ۔''] بخاری و مسلم میں ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 657

محدث فتویٰ